امثال القرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

توحید اور شرک کی مثالیں

ضَرَبَ اللهُ مَثَلاً عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًا وَجَهْرًا هَلْ يَسْتَوُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ () وَضَرَبَ اللهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

(النحل:76-75)

اللہ نے ایک غلام مملوک کی مثال بیان کی ہے جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور (دوسرا) وہ جسے ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق عطا کیا ہے وہ اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتا ہے، کیا وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔

اور اللہ نے دو مردوں کی ایک اور مثال بیان کی۔ان دونوں میں سے ایک گونگا ہے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا بلکہ وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا۔کیا برابر ہو سکتا ہے یہ اور(دوسرا) وہ جو انصاف کا حکم دیتا ہے اور سیدھے راستے پر ہے؟

ایک اور مثال

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَى وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (ھود:24)

دونوں گروہوں کی مثال (ایسی ہے) جیسے اندھا وبہرا اور دیکھنے و سننے والا کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا پھر بھی تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

ان مثالوں سے حاصل ہونے والے فوائد

اللہ تعالی اور غیر اللہ برابر نہیں

- اللہ ہی آسمان و زمین کی ہر چیز کا مالک ہے
- اس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے
- اس کی ملکیت میں کوئی شریک نہیں
- غیر اللہ کسی بھی چیز کے مالک نہیں
- اگر اللہ کسی چیز کو روک دے تو کوئی اسے دینے والا نہیں

مومن اور کافر برابر نہیں

- مومن اور غیر مومن کی زندگی اور موت برابر نہیں
- مومن کی زندگی حیات طیبہ ہے
- کافر کی زندگی معیشۃ ضنکا ہے
- مومن دل کی کشادگی کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے
- غیر مومن سینے کی گھٹن کا شکار
- مومن کے لیے دنیا و آخرت میں خوش خبریاں
- غیر مومن کے لیے دنیا و آخرت میں عذاب

کرنے کے کام

- ✓ اللہ تعالی اکیلا خالق ہے پس اسی کی عبادت کرنا اور اسی سے مانگنا
- ✓ اللہ کے سامنے اپنی حاجات رکھنا
- ✓ اللہ تعالی کو نفع نقصان کا مالک سمجھنا
- ✓ حقیقی مالک کے لیے مکمل مطیع ہونااور عاجزی اختیار کرنا

بسم الله الرحمن الرحيم
{قل اللهم مالك الملك تؤتي الملك من تشاء
وتنزع الملك ممن تشاء
وتعز من تشاء
وتذل من تشاء
بيدك الخير إنك على كل شيء قدير}
صدق الله العظيم.